مفتی غلام سرور قادری اور یوسف کذاب کا دفاع

زید حامد (زید زمان) طلباء کو جھوٹ بول کر دھوکہ دیتا رہا کہ فیڈرل شریعت کورٹ کے ایڈوائزر مفتی غلام سرور قادری آخری وقت تک یوسف کذاب کا دفاع کرتے رہے۔

مگر سچ یہ ہے: زید زمان (زید حامد) صاحب کا یہ جھوٹ ثابت ہو چکا ہے۔ مفتی غلام سرور قادری صاحب کا تردیدی وڈیو بیان Youtube پر آ چکا ہے۔ اپنے تردیدی ویڈیو بیان میں مولانا مفتی غلام سرور قادری صاحب نے فرمایا میں نے یوسف کذاب کو ایک دوست کے گھر دیکھا۔ یوسف کذاب کو میں پہلے نہیں جانتا تھا۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ یوسف کذاب کی دینی تعلیم نہ تھی، پھر بعد میں میں سنتا رہا کہ اس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے میں پھر یہ بھی سنا کہ وہ جیل چلا گیا ہے اور یہ بھی اخبار میں پڑھا ہے کسی نے جیل میں اسے قتل کر دیا ہے سزائے موت اسے دی گئی یہ بھی میں نے اخبار میں پڑھا۔ میں نے اب (2010ء میں) پہلی مرتبہ اس کی تقریر سنی۔ اس تقریر سے پتہ چلتا ہے کہ وہ دجال ہے۔ ان دجالوں میں سے ایک دجال ہے، جس کے بارے میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کذاب ہوں گے، دجال ہوں گے، میری امت کو فریب میں ڈالیں گے، نبوت کا دعویٰ کریں گے، یوسف کذاب کا یہ کہنا کہ 100 صحابہ کرام میری محفل میں موجود ہیں، 100 صحابہ کرام یہاں موجود ہیں، میں دیکھ رہا ہوں۔ یہ سب مکاری ہے، فریب کاری ہے، جھوٹ ہے اس شخص کا۔ میں نے اس کے حق میں کبھی بیان نہیں دیا۔ آج کوئی نبوت کا دعویٰ کرے یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے بعد کسی نے دعویٰ کیا تو سب ایسے لوگ جھوٹے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انا خاتم النبیین لا نبی بعدی (ترجمہ) میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ اسی لئے ہم یقین رکھتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو بھی نبوت کا دعوی کرتا ہے وہ عیار ہے، مکار ہے، فریب کار ہے، جھوٹا ہے۔ تو میں یوسف کی ریکارڈ شدہ تقریر سنی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ بڑا ہی کذاب آدمی تھا، بڑا ہی جھوٹا آدمی تھا، اس کا یہ کہنا کہ میں دیکھ رہا ہوں 100 صحابہ یہاں موجود ہیں، اس کو وہاں پکڑ کر جوتے مارنے چاہیئے تھے۔ اس کی تو چمڑی ادھیڑ دینی چاہئیں تھی۔ اس قسم کے دعویٰ کرنے والا اور اپنے ساتھیوں کو صحابہ کے نام سے پکارے صحابہ کے نام سے بلائے اور اپنی فیملی کو وہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے نام دیدے۔ یہی تو دجل ہے۔ یہ فریب ہے، یہ شیطانیت ہے۔ لہٰذا یوسف کذاب کو جو عدالت نے موت کی سزا دی ایسے نہیں دی ہوگی۔ عدالتیں ہماری بڑی تحقیق کرتی ہیں۔ ججوں میں بھی خوف خدا ہوتا ہے۔ وہ محض کسی کے کہنے پر کسی کو موت کی سزا نہیں دے دیتے۔ جب تک یقین نہ ہو جائے کہ یہ شخص دجال ہے، نبوت کا دعویٰ کر رہا ہے تو یہ سزا کا حقدار ہے تو لہٰذا یقیناً وہ دجال تھا، فریب کار تھا، مکار تھا۔ ہم نے کبھی اس کے حق میں بیان دیا اور نہ کبھی دے سکتے ہیں۔ اس شیطان کو ہم شیطان ہی کہیں گے۔ اور زید (زید زمان حامد) وغیرہ جو اس کی تعریف کرتا ہے وہ بھی مکار ہے، وہ بھی فریب ہے۔ ایسے شخص کو بھی نہیں چھوڑنا چاہیے اور ایسے کذاب کی ترجمانی کرتا پھر رہا ہے۔ اس کو پابند کرنا چاہیے، اس کو توبہ کروانا چاہیے، اس کو کھلا نہیں چھوڑنا چاہیے کیونکہ وہ یوسف کذاب کے مرنے کے بعد پھر خود یوسف کذاب بن کر اسی سلسلے کو آگے شروع کرے۔ لہٰذا اس کی کبھی بھی باتیں نہ سنیں بلکہ اس کی حوصلہ شکنی کرے۔ اور اس کو پابند کروائیں اور اس کے خلاف کاروائی ہونی چاہیے۔ جو ایک جھوٹے مدعی نبوت کا آلہ کار بنا ہوا ہے۔ بہر صورت الحمد للہ ہم اہلسنت والجماعت ہیں۔ ہمارے نزدیک محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں اور کوئی ان کے بعد اپنے آپ کو محمد کہے، میں وہی محمد ہوں اور میرے ماننے والے صحابہ کا درجہ رکھتے ہیں تو ایسا شخص مکار ہے، فریبی ہے، واجب القتل ہے اور اس کو عدالت کا سزائے موت دینا بلا شبہ درست ہے۔

زید حامد کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں مفتی صاحب نے فرمایا ''یہ زید (زید زمان حامد) شیطان آدمی ہے، آپ کی زبان سے کبھی زید (زید زمان حامد) کے بارے میں یہ نہ کہا جائے کہ یہ اس شیطان کا صحابی ہے۔ صحابی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں۔ بس اور کسی کو آپ لفظ صحابی سے یاد نہ کریں، یہ کہ سکتے ہیں کہ وہ شیطان کا چیلہ ہے۔ زید جو ہے یوسف کذاب شیطان کا چیلہ ہے۔ علمائے بریلوی اہلسنت والجماعت نے کبھی اس شیطان کی حمایت نہیں کی اور نہ کر سکتے ہیں۔ وہ کذاب تھا اور کذاب کو جو اللہ تعالیٰ نے اسے سزا دی، وہ واقعی اس کا حقدار تھا''۔

زید حامد کی طرف سے لگائے گئے بہتان کہ مفتی غلام سرور قادری صاحب یوسف علی کا آخری دم تک دفاع کرتے رہے کے جواب میں مفتی صاحب نے فرمایا ''یہ بڑا شیطان آدمی ہے، ہمارے دفاع کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ ہم ایسے خبیث آدمی کا دفاع کریں۔ اس کے بارے میں ہمیں معلوم ہو گیا کہ وہ شیطان ہے تو اس شیطان کا دفاع تو شیطان ہی کرے گا۔ اور کوئی مسلمان نہیں کرے گا۔ لہٰذا زید جو ہے وہ خود مکاری پھیلا رہا ہے۔ زید (زید زمان حامد) کو عقل آنی چاہیے۔ اپنا ایمان بچائے، مرنا ہے اس کو اپنی موت یاد ہونی چاہیے اور اجماع امت سے نہیں ہٹنا چاہیے۔ اجماع امت اسی پر ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ کافر ہے، جو اس کو کافر نہیں کہے گا وہ بھی کافر ہے۔ اس لئے اس کو

اپنے کفر سے خود توبہ کرنی چاہیے''۔

مفتی صاحب نے فرمایا زید حامد کو سننا نہیں چاہیے۔ جوتے مار کر اس کو سٹیج سے اتار دینا چاہیے ایسے خبیث آدمی کو اور جولڑکے اس کے پیچھے پیچھے پھر رہے ہیں، وہ جاہل ان پڑھ ہیں ان کو دین کا پتہ نہیں ہے۔ دین کی تعلیم ہونی چاہیے۔ دین کی تعلیم نہ ہو تو وہ ہندو بھی بن سکتا ہے، عیسائی بھی بن سکتا ہے، سکھ بھی بن سکتا ہے جس کو دین نہیں ہے۔ جس نے دین نہیں سیکھا اس کے ایمان کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔ اسی لئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جماعت کا ساتھ دو''۔ یعنی میری امت کی اکثریت کا سوادِ اعظم کا جو راستہ ہے اس کو نہ چھوڑو۔ نوجوانوں کو پتہ ہونا چاہیے پوری امت جو ہے ایسے دجالوں کے خلاف ہے، اس کو بھی ایسے دجالوں کے خلاف ہونا چاہیے اور علماء کے پیچھے چلنا چاہیے۔ علماء جو ہیں وہ نبیوں کے وارث ہیں۔ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''علماء نبیوں کے وارث ہیں'' اور یہ یوسف کذاب کہاں عالم تھا، جاہل آدمی تھا۔ اور یہ زید حامد جو ہے جاہل آدمی ہے، یہ کہاں عالم ہے، ایسے آدمی کو نہ تو بات کرنے دینی چاہیے اور نہ سٹیج پر قدم رکھنے دینا چاہیے۔

مرکزِ سراجیہ گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 042-35877456

www.endofprophethood.com   markazsirajia@hotmail.com